بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعات کے قیام کا بنیادی مقصد تحقیقی سرگرمیوں کو پروان چڑھانا اور معاشرہ کے تغیرپذیر حالات و رجحانات اور مسائل کا جائزہ لیکر ان کے اسباب و عوامل متعین کر کے ان مسائل کا حل پیش کرنا ہے۔ اسی سلسلے میں اہل علم حضرات انفرادی حیثیت میں اپنی فکری کاوشوں کو منظم اور مرتب انداز میں پیش کرنے کے ساتھ مذاکرات' سیمینار' ورکشاپ وغیرہ کے انعقاد کے ذریعے ان مسائل کے بارے میں ایک اجتماعی رائے تشکیل دینے کا فریضہ بھی سرانجام دیتے ہیں۔

ادارہ علوم اسلامیہ نے وقت کے ان ہی تقاضوں اور ذمہ داریوں کے پیش نظر مجلہ "القلم" جاری کیا۔ اس مجلہ مین ادارہ علوم اسلامیہ کے فاضل اساتذہ کی تخلیقی و تحقیقی کاوشوں کے پہلو بہ پہلو ملک کی دیگر جامعات' کالجز اور دیگر شعبہ ہائے حیات سے تعلق رکھنے والے اہل قلم حضرات کی تحقیقی کاوشیں آپ کے سامنے ہیں۔

ہمارے اسلاف نے قیمتی علمی ورثہ چھوڑا جس کا بیشتر حصہ دشمنان علم نے استعماری کارروائیوں کے دوران کسی نہ کسی صورت میں ضائع کر دیا۔ بعض بیش قیمت مخطوطات دنیا کے مکتبات (کتب خانوں) میں موجود ہیں۔ ان مخطوطات کی تحقیق و تہذیب کے کام کا آغاز مستشرقین نے کیا تھا آج یہ بات بڑی حوصلہ افزا اور خوش کن ہے کہ مسلمان' بالخصوص عرب اہل علم نے ان مخطوطات کی تحقیق و اشاعت کی طرف انفرادی اور اجتماعی طور پر بھرپور توجہ دی ہے۔ اس شمارہ میں صدی کے نابغہ روزگار محدث و فقیہہ جلال الدین سیوطی کی ایک کتاب المنہاج السوی تحقیق کے ساتھ پیش کی جا رہی ہے۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے یہ کتاب ابھی تک شائع نہیں ہوئی۔ اس کا موضوع دنیائے اسلام کی ایک مایہ ناز ہستی امام نوویؒ کے حالات زندگی ہیں۔ امام نوویؒ نے 45 سال عمرپائی اور اس مختصرمدت میں علم حدیث اور فقہ پر متعدد مفید تالیفات چھوڑیں۔ جو ہمارے لئے سرمایہ افتخار ہیں۔

قابل احترام اہل علم و قلم جنھوں نے ہماری درخواست پر مجلہ کے لئے اپنی تحقیقی مساعی سے نوازا' میں ان کی حد درجہ ممنون احسان ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت ان کی مساعی جلیلہ کو قبول فرمائے اور ہمیں اخلاص اور مستعدی کے ساتھ اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ادارہ علوم اسلامیہ کے اساتذہ کرام' بالخصوص حافظ محمود اختر کی ممنون ہوں۔ انھوں نے نہ صرف مجلہ کو بہتر بنانے کے لئے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا بلکہ کمپوزنگ سے لیکر طباعت تک تعاون کیا۔

تشکر امتنان کے یہی احساسات دفتر اور لائبریری کے عملہ کے لئے ہیں۔

اللہ کریم ان سب کو دینوی و اخروی انعامات اور اجر و ثواب سے نوازے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

"جو فتویٰ بغیر علم کے دیا گیا اس کا گناہ اس فتویٰ دینے والے پر ہے، جس نے اپنے بھائی کو ایک کام کا مشورہ دیا اور وہ جانتا ہے کہ بھلائی اس مشورہ کے برعکس کرنے میں ہے تو اس شخص نے اس کے ساتھ خیانت کی"۔

اردو مقالات

مشہور فرنچ مصنف ڈاکٹر لیبان اپنی مشہور کتاب (تمدن عرب) میں لکھتا ہے:

"عربوں نے جو مستعدی تحصیل علم میں ظاہر کی' وہ فی الواقع حیرت انگیز ہے' اس خاص امر میں بہت سی اقوام ان کے برابر ہوئی ہیں لیکن بمشکل کوئی ان سے بازی لے جا سکی' جب وہ کسی شہر کو لیتے تو ان کا پہلا کام وہاں مسجد اور مدرسہ بنانا ہوا کرتا' بڑے شہروں میں ان کے مدارس ہمیشہ بکثرت ہوتے تھے۔